111

آیت نمبر 109

آیات نمبر 109 تا 115 میں روز قیامت اللہ کا سب رسولوں سے ایک سوال کا پوچھا جانا۔
اللہ کے عطا کئے ہوئے معجزات اور بنی اسرائیل کے انکار کے بارے میں روز قیامت اللہ اور
عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان ایک مکالمہ۔ عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں ان کے حواریوں کی
طرف سے آسمان سے ایک خوان نازل کرنے کا مطالبہ اور اللہ کا جواب۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اس دن کا تصور کرو جب اللہ تمام رسولوں کو جمع
کرے گا اور ان سے پوچھے گا کہ تم کو اپنی امت کی طرف سے کیا جواب ملا تھا؟، وہ
عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں، بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کا خوب
جاننے والا ہے اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ
عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ
كَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ پھر
تصور کرو اس وقت کا کہ جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! یاد کر میری اس
نعمت کو جو میں نے تجھے اور تیری ماں کو عطا کی تھی، میں نے رُوح القدس سے تیری
مدد کی، تو گہوارے میں بھی لوگوں سے بات کرتا تھا اور بڑی عمر کو پہنچ کر بھی، میں نے
تجھ کو کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ
كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ تو میرے حکم سے مٹی کا پتلا

پرندے کی شکل کا بناتا اور اس میں پھونکتا تھا اور وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا، تو
مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتا تھا، تو مُردوں کو میرے حکم
سے قبروں سے زندہ کر کے نکالتا تھا وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ اِذْ
جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۰﴾ پھر جب تو بنی اسرائیل کے پاس صریح نشانیاں لے کر پہنچا تو جو لوگ ان
میں سے منکرِ حق تھے انہوں نے کہا کہ یہ نشانیاں جادوگری کے سوا اور کچھ نہیں، تو
میں نے ہی تجھے بنی اسرائیل سے بچایا تھا وَ اِذْ اَوْحَیْتُ اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ
اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اور جب
میں نے حواریوں کے دل میں یہ ڈال دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے
آؤ تو حواریوں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ ہم اللہ کے فرمانبردار
ہیں اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ
یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن
مریم! کیا تمہارا رب ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان اتار سکتا ہے؟ تو عیسیٰ علیہ
السلام نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا
وَ تَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ
الشّٰهِدِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس خوان میں سے

کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے جو کچھ ہم سے
کہا ہے وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ
رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا
وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ اس پر عیسیٰ ابن مریم نے
دعا کی کہ اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل فرمادے جو
ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لیے خوشی کا موقع قرار پائے اور تیری
قدرت کی ایک نشانی ہو، ہم کو رزق عطا کر اور تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ
عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ اللہ نے فرمایا کہ بیشک میں وہ
خوان تم پر اتاروں گا پھر اس کے بعد جو کوئی تم میں سے کفر کرے گا تو میں اسے ایسی
سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گی [تفصیل ★] رکوع [١٥]

[# 111]

Verses 109 to 115: On the Day of Resurrection, Allah will ask all the Messengers a question. A dialogue between Allah and Jesus on the Day of Resurrection about the miracles granted by Allah and the denial of the Israelites. The demand of his disciples to send down a table spread of food from heaven and Allah's response.

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا
عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

[Imagine the day] when Allah will gather all His messengers and say to them: what was the response [of your people] to you. They will reply: We have no knowledge [of their hearts]. Indeed, you alone have the full knowledge of the unseen.

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ
عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ
فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ
التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ

[Then imagine the moment when] Allah will say, "O Jesus, son of Mary, remember My favour upon you and upon your mother, when I aided you with [Angel Gabriel] the Holy Spirit, and you spoke to the people [while you were] in the cradle and in maturity. And [recall] when I taught you [how] to write, the wisdom, the Torah, and the Gospel.

وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ فَتَنْفُخُ فِیْهَا
فَتَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِیْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ
وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِیْ ۚ

And when you created from the clay something in the shape of a bird, then you blew into it, and it became a bird with My permission; and when you healed the born-blind and the leper with My permission; and when you raised the dead with My permission.

وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ
فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۰﴾

And when I withheld the children of Isra'il from [killing] you, when you came to them with clear signs [of your prophethood] and the disbelievers among them said, "this is nothing but a clear magic.

وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

And when I inspired to the disciples to believe in Me and My Messenger [Jesus], they said, 'We have believed, so bear witness that indeed, we are Muslims, in willing submission to Allah [alone].

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ
رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا
اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

[And the moment] when the disciples said, 'O Jesus, son of Mary, can your Lord send down to us a table [spread with food] from the heaven?' Jesus replied, 'Be Afraid of Allah, if you are true believers.'

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ
قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

They said, 'We [only] wish to eat from it and let our hearts be reassured and know that you have told us the truth and be among the witnesses [to this miracle].

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً
مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً
مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

Upon this, Jesus, the son of Mary, said, 'O Allah, our Lord, send down to us a table [spread with food] from the heaven to be a feast for us, for the first of us and for the last of us, and a sign from You. And provide for us [always], and You are the best of providers.'

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ
فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾

رکوع[۱۵]

Allah said, 'Indeed, I will send it down to you, but whoever of you disbelieves afterwards, I will punish him with a punishment the like of which I have not inflicted upon anyone in the worlds.